سوال

(186) فوت شدہ کی طرف سے حج کروانا کسی رشتہ دار سے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ہم اپنے فوت شدہ بھائی کی طرف سے حج بدل کرانا چاہتے ہیں اس سلسلہ میں ہم نے اپنے قابل اعتماد قریبی رشتہ دار سے رابطہ قائم کیا جو مکہ مکرمہ میں رہتے ہیں اور انہیں پیشکش کی کہ اگر وہ ہمارے بھائی کی طرف سے حج بدل کریں تو اس سلسلہ میں اٹھنے والے جملہ اخراجات ہم برداشت کریں گے ۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں حج بدل کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن کسی قسم کا خرچہ وغیرہ نہیں لوں گا کیا اس صورت میں ہمارے بھائی کی طرف سے حج بدل ہو جائے گا یا پاکستان سے کسی کو حج کے لئے بھیجنا ضروری ہے ؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حج بدل کے سلسلہ میں کفایت شعاری سے کام نہیں لینا چاہیے ، بلکہ کھلے دل سے اس کے اخراجات برداشت کئے جائیں ۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ جو ساتھی حج بدل کرنا چاہتے ہیں وہ پہلے حج کر چکے ہوں ، پھر جس کی طرف سے حج بدل کیا جا رہا ہے اس کی جائے سکونت کا اعتبار کیا جائے کہ اگر وہ حج کرتا تو گھر سے لے کر واپس آنے تک کتنے اخراجات درکار ہوں گے اتنے اخراجات برداشت کرنا ضروری ہیں ، خواہ کسی کو پاکستان سے بھیج دیا جائے یا مکہ مکرمہ سے کسی کو حج بدل پر آمادہ کر لیا جائے ، وہاں پر رہنے والے کو حج بدل کی پیشکش کرنا کہ ہم اس کے اخراجات برداشت کریں گے ۔ مفت حج بدل کے مترادف ہے ، اس لئے ہمارے نزدیک بہتر صورت یہ ہے کہ پاکستان سے کسی نیک سیرت نمازی کا انتخاب کیا جائے اور اس کے گھر سے گھر واپس آنے تک کے اخراجات برداشت کئے جائیں ۔ اس کے علاوہ بھی اس کی خدمت کی جائے تاکہ خوش دلی سے اس فریضہ کو سر انجام دے ۔ اس سلسلہ میں مکہ میں کسی رہنے والے کو حج بدل کرنے کے لئے آمادہ کرنا اور پھر وہاں کے حساب سے اخراجات برداشت کرنے کی پیشکش کرنا شاید جائز تو ہو لیکن کسی صورت میں بہتر نہیں ہے ۔ [والله اعلم بالصواب]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:223